SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 1993

سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 14 کی ترمیم۔

Amendment of section 14 of Sind Ordinance V of 1972

3. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 2 کی ترمیم ۔

Amendment of section 2 of Sind Ordinance V of 1972.

4. لیز وغیرہ کا خاتمہ

Abatement of leases etc.

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 1993

سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، 1993

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

[15دسمبر 1993]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید

جیسا کہ سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس ، 1972 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے جو کہ اس طرح سے ہوگی،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے،

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کوسندھ جنگلی حیات تحفظ(ترمیم) آرڈیننس،1993 کہاجائے گا۔

(2) یہ 4 آکتوبر 1993 سے لاگو ہوگا۔

1972 کے سندھ آرڈیننس

2. سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس 1972 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ

Vکی دفعہ 14 کی ترمیم۔ Amendment of section 14 of Sind Ordinance V of 1972	آرڈیننس کا حوالہ دیا گیا، دفعہ 2 میں شق (n) میں ، لفظ اور کاما کے لیئے " پرندے" " مچھلی" متبادل ہونگے:-	
1972 کے سندھ آرڈیننس Vکی دفعہ 2 کی ترمیم۔ Amendment of section 2 of Sind Ordinance V of 1972.	مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 14 کی ذیلی دفعہ (3) کے شرطیہ بیان میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نیا شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا: "(4) کسی بھی جنگلی حیات کی پناہ گاہ میں ماہی گیری کا پانی لیز پہ نہیں دیا جائے گا، نیلام نہیں کیا جائے گا یا کسی بھی طریقے سے مچھلی کے شکار یا جمع کرنے کے مقصدّ کے لیئے جمع کرنے کے لیئے استعمال نہیں کیا جائے گا"	3.
لیز وغیرہ کا خاتمہ Abatement of leases etc.	سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیمی) آرڈیننس 1992 کے نافذ ہونے سے پیشگی دیٔ گئ ذیلی دفعہ (4) میں ذکر کردہ مقصدّ کے لیئے دی گئ کوئی بھی لیز یا اجازت یا کسی معاہدے پر عمل یا نیلام کیا گیا ہو، اس کو رد کیا جائے گا اور اس کو کوئی بھی اثر نہیں ہو گا۔	4.

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔